تربیتی نظام

برائے اسکول

اسکول کے ماحول میں بچوں کی تربیت کا مکمل نظام

Character Building of School Children

ماہانہ تربیتی عنوانات

Theme of the Month

All Rights reserved

Trade Mark # 432681

Printing Date | April 2025
Illustration by | Ubaid Ashfaq
Edition - Qty. | 01 - 2000

Character Building of School Children

پراجیکٹ

ون منٹ تربیہ

طلبہ کی اخلاقی تربیت اور اسکولوں میں تربیہ نظام کے تعاون کے لیے رابطہ فرمائیں:

MAKTAB TALEEM UL QURAN AL KAREEM

cbsc.maktab@gmail.com
www.maktab.com.pk

+92 321 7816019
+92 336 4178776

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام کو ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی کی کنجی قرار دیا ہے۔ ہمارے دینِ نے ہمیں بچوں کی تربیت کا ایک جامع نظام دیا ہے، اور اس نظام کو نافذ کر کے ہم بہترین طریقے سے بچوں کی تربیت کر سکتے ہیں۔ تربیت یافتہ فرد مضبوط اور صحت مند معاشرے کی ضمانت ہوتا ہے، لہٰذا آج ان بچوں کی تربیت ہمارے کل کے معاشرے کو بہترین بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔ تربیت کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ ہمارے اسکول کے طلبہ زندگی کے جس میدان میں بھی قدم رکھیں وہ ایک ایماندار، امانت دار اور سچے انسان کی حیثیت سے معاشرے میں پہچانے جائیں۔

الحمدللہ انھی اسلامی خطوط کو مدنظر رکھتے ہوئے ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم کے ذیلی شعبے CBSC نے اسکولوں میں پڑھنے والے طلبا و طالبات کی تربیت کے لیے ایک منظم اور جامع نظام بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس نظام کا مقصد یہ ہے کہ اسکول کے ماحول میں تعلیمی نظام متاثر کیے بغیر بچوں کی بہترین تربیت ہوجائے، بچے دیکھنے، سننے، بولنے، سوچنے اور سمجھنے میں خیر کو اختیار کرنے والے بن جائیں۔ بچوں کی ایسی تربیت ہوجائے کہ وہ اپنے اختیار کا درست استعمال کرنے والے بن جائیں، بچوں میں اس بات کا شعور آجائے کہ صحیح کو اس لیے اختیار کرنا ہے کیوں کہ وہ صحیح ہے، اس لیے نہیں کہ اس پر انعام ملے گا یا شاباشی ملے گی اور غلط اس لیے ترک کرنا ہے کیوں کہ وہ غلط ہے اس لیے نہیں کہ اس پر ڈانٹ پڑے گی۔

ہر تعلیمی نظام میں بچوں کی ایسی تربیت ہوجائے اس کے لیے پانچ اہم بنیادیں سوچی گئی ہیں کہ جن پر محنت کر کے بچوں کی تربیت کرنا آسان ہوجائے گا۔ الحمدللہ بہت سے تعلیمی اداروں میں کئی سال کے تجربات کے بعد اس نظام کو طلبہ کی تربیت میں معاون پایا گیا ہے۔ یہ رسالہ اسی تربیتی نظام کی بنیادی معلومات پر مشتمل ہے، جس کی مدد سے ان شاءاللہ تربیت کا کام کرنے والے افراد اور ان کے معاونین مزید بہتر انداز میں اپنے کام انجام دے سکیں گے۔ آپ اپنے اسکول میں اس نظام کو شروع کرنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل نمبرات پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

کراچی +92-321-7816019

لاہور +92-336-4178776

فہرست مضامین

نمبرشمار	عنوان	صفحہ
1	پیش لفظ	2
2	HODT کے کام کا خاکہ	4
3	تربیہ پراجیکٹ کا اجمالی تعارف	5
4	HODT مربی کا تقرر	6
5	HODT (مربی) کی بنیادی صفات	6
6	ماہانہ تربیتی عنوانات	7
7	تربیتی عنوانات رائج کرنے کے طریقے	8
8	اچھا ماحول	10
9	اچھے اساتذہ	13
10	ٹیم ورک	13
11	سال کی ابتدا میں اساتذہ پر محنت	14
12	مارننگ میٹنگ	14
13	تربیتی نشست برائے اساتذہ	15
14	اچھا نصاب	17
15	اچھے نصاب کی خصوصیات	18
16	گائیڈ بک	19
17	والدین پر محنت	19
18	والدین پر محنت کرنے کا طریقہ کار	20
19	والدین ورک شاپ کا تعارف	20
20	عمل چارٹ پر کرنے کا طریقہ	21
21	HODT کی ذمے داریاں	25
22	HODT کے روزانہ کے کام	26
23	HODT ہفتے میں ایک مرتبہ کرنے والے کام	27
24	HODT پندرہ دن میں ایک مرتبہ والے کام	27
25	HODT مہینے میں ایک مرتبہ کرنے والے کام	27
26	پرنسپل سے مشورے کا طریقہ کار	27
27	وزٹ کا طریقہ کار	28
28	تربیہ پروگریس رپورٹ	30

HODT

- **ماہانہ تربیتی عنوانات**
  - بارہ موضوعات رائج کرنے کے دس طریقے
- **اچھا ماحول**
  - سات جگہوں پر ماحول بہتر کرنا ہے
- **اچھا نصاب**
  - اسلامیات اچھے طریقے سے پڑھائی جائے
- **اچھے اساتذہ**
  - اساتذہ پر محنت کرنے کے دس طریقے
- **والدین پر محنت**
  - والدین پر چار طریقے سے محنت کی جائے

CBSC
Character Building of School Children

تربیہ پراجیکٹ کا اجمالی تعارف اور
H.O.D.T کے کام کرنے کا مکمل طریقہ

تربیہ پراجیکٹ کا تعارف:

الحمدللہ! ٹیچر ڈیولپمنٹ اینڈ ویلفیئر سوسائٹ زیر نگرانی بیت العلم ٹرسٹ

کے ذیلی شعبہ **Character building of school children** نے اسکولوں میں بچوں کی تربیت کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے، جسے ایک منظم نظام کے ساتھ مربوط کیا گیا ہے۔ تاکہ اسکول کے ماحول میں طلبہ کی تربیت ہو سکے۔ یہ سلسلہ ایک کوشش ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول و منظور فرمائیں۔

اس نظام کی ترتیب میں دو باتوں کا خصوصی خیال رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔

- ایک یہ کہ آسان ہو جسے ہر قسم کے اسکول والے سمجھ بھی سکیں اور قبول بھی کر سکیں۔
- اور دوسرا یہ کہ نظام ایسا ہو جس کی وجہ سے اسکول کی تعلیم اور موجودہ نظام متاثر کیے بغیر طلبہ کی ایسی تربیت ہو جائے کہ بچے اللہ والے اور صادق اور امین بن جائیں۔
- اسکول میں آنے والے بچے ہمارا آنے والا کل اور مستقبل ہیں، انھیں ایسا ماحول دینا جس سے یہ بچے باعمل مسلمان بن جائیں، ہماری ذمے داری ہے۔ اسلام کے ابتدائی زمانے میں مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کرنا لازم تھا، کیوں کہ مدینہ منورہ میں وہ مناسب ماحول تھا جس میں ایمان کی پرورش ممکن تھی۔
- ہم اس بات کو ممکن بنائیں کہ ہمارے اسکول کے ماحول سے حرام چیزیں نکل جائیں، اگر ہم صرف اس بات کی نیت کر لیں کہ اب ہمارے اسکول میں کوئی حرام چیز نہیں رہے گی اور کوئی گناہ کا کام نہیں ہوگا، تو ان شاء اللہ ہمارے طلبہ کی بہترین تربیت ممکن ہو سکے گی۔

اس نظام کو اسکول میں رائج کرنے کے فوائد:

یہ نظام اسکول میں رائج کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہو سکیں گے:

- ان شاء اللہ تعالیٰ اسکول کے ماحول میں تبدیلی آئے گی۔
- طلبہ کرام معاشرے کے کارآمد فرد بن سکیں گے اور معاشرے کی بہتری کے لیے مثبت کردار ادا کر سکیں گے۔
- ان شاء اللہ تعالیٰ طلبہ کرام میں یکسوئی پیدا ہوگی جس کی وجہ سے ان کا تعلیمی معیار اچھا ہوگا۔

- ان شاءاللہ تعالیٰ اسکول میں اور ایجوکیشن بورڈ میں نتائج اچھے آئیں گے۔
- اللہ تعالیٰ نے چاہا تو طلبا و طالبات اور اساتذہ اور معلمات کی تربیت ہو سکے گی۔
- اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طلبہ کرام سچ بولنے والے بنیں گے۔
- طلبہ کرام اوقات کی پابندی کرنے والے اور نظم وضبط کے پابند بنیں گے۔
- طلبہ کرام والدین اور اساتذہ کا ادب کرنے والے بنیں گے۔
- طلبہ کرام نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی سنتوں کو اپنی زندگی میں لانے والے بنیں گے۔
- طلبہ پر محنت کرنے سے اساتذہ کرام اور معلمات کے گھروں میں دین آئے گا۔
- اسکول کے غیر تدریسی عملے میں تبدیلی آئے گی اور یہ عملہ بھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے بچنے، بچانے اور ایسے کام کرنے کی فکر میں ہوگا جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جائیں۔
- تربیت کے لیے مل جل کر کام کرنے سے دیگر کاموں میں بھی اسکول کے اسٹاف میں ٹیم ورک پیدا ہوگا۔

H.O.D.T(مربی) کا تقرر

اس نظام کو اسکولوں میں رائج کرنے کے لیے تربیت کے شعبے کا ایک ذمے دار طے کیا جاتا ہے۔ جسے ہم **H.O.D.T** کہتے ہیں۔ یعنی جس طرح اسکولوں میں ہر تربیتی مضمون پڑھانے کے لیے ماہرین کو رکھا جاتا ہے اور ہر مضمون کا ایک HOD ہوتا ہے جس کا کام اس مضمون کے نتائج میں بہتری لانا ہوتا ہے، اسی طرح بچوں کی تربیت کے لیے تربیت کا ایک شعبہ بنانا اور اس شعبے کے ذمے دار کا ہونا ضروری ہے جس کی فکر اور سوچ صرف یہ ہو کہ اسکول میں پڑھنے والے ہر بچے کی تربیت ہو جائے۔

H.O.D.T (مربی) دیگر اسٹاف کے اعتبار سے مرد یا خواتین دونوں میں سے ہو سکتے ہیں۔ جس میں کام کرنے کی صلاحیت ہو انھیں طے کر لیا جائے۔

H.O.D.T(مربی) کی بنیادی صفات

① دینی اور عصری تعلیم سے آراستہ ہو۔
② با اخلاق اور نرم مزاج ہو۔
③ لہجہ اور گفتگو نرم ہو۔
④ ظاہری وضع قطع سنت کے مطابق ہو۔

⑤ باعمل ہو۔

⑥ بچوں کی تربیت کی چاہت اور جذبہ ہو۔

⑦ Workload کم ہو: (یعنی تربیت کے کاموں کے علاوہ دیگر ذمے داریوں کا بوجھ کم ہو، تا کہ وہ یکسو ہو کر تربیت کا کام کرسکیں)

H.O.D.T تربیتی نشست (Workshop) کا دورانیہ:

H.O.D.T ورکشاپ الحمدللہ پاکستان کے بیشتر شہروں میں ہوچکی ہے اور مزید بھی جاری ہے۔ اس کا دورانیہ کل 15 گھنٹے ہے۔ ابتدائی صفحات میں متعلقہ ساتھیوں کے نمبرات موجود ہیں۔

اس تربیہ پراجیکٹ کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔

1 ماہانہ تربیتی عنوانات　2 اچھا ماحول　3 اچھے اساتذہ

4 اچھا نصاب　5 والدین پر محنت

1 ماہانہ تربیتی عنوانات

ماہانہ تربیتی عنوانات کا مقصد یہ ہے کہ ہر ماہ کچھ موضوعات کو عنوان بنا کر ان پر تربیت کو فوکس کیا جائے۔ اس طرح محنت کرنے سے نتائج بہت عمدہ حاصل ہوتے ہیں۔ اگر فوکس کر کے محنت نہیں ہوگی تو مطلوبہ فائدہ حاصل ہونا مشکل ہے۔

ماہانہ تربیتی عنوانات بچوں کی درس گاہ سے باہر بھی تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہر ہفتے کا ہدف جب بچوں اور استاذ کے پاس ہوتا ہے تو انھیں عملی کام کرنے کا رخ ملتا ہے۔ سب کی توجہ ایک طرف ہوتی ہے، ہر جگہ ایک ہی بات چلتی ہے تو بچوں کو ہر طرف ایک ہی طرح کا ماحول نظر آتا ہے۔ اس کے ذریعے سے بچے کے حواس یعنی دیکھنا، سننا اور بولنے پر مزید محنت ہوتی ہے اور تربیت میں مدد ملتی ہے۔

ماہانہ تربیتی عنوانات کل بارہ ہیں۔ اس تربیتی نظام کے تحت ہر ماہ کسی ایک تربیتی موضوع کو لے کر اسکول کے تمام طبقات (طلباء، اساتذہ، والدین اور غیر تدریسی عملہ) پر محنت کی جاتی ہے۔ جیسے کسی ماہ تربیت کا موضوع "سچائی" ہے تو اسکول کے تمام طبقات پر سچائی کی اہمیت سمجھانے اور سچ کی دعوت دینے کی محنت کی جاتی ہے۔ کسی مہینے کا موضوع "کسی کو تکلیف نہ دیجیے" ہے تو اس ماہ اسکول کے تمام طبقات پر ایسی محنت کی جاتی ہے کہ یہ تمام طبقات

معاشرے میں لوگوں کو تکلیف دینے والے کاموں سے بچیں۔

تربیتی عنوانات رائج کرنے کے طریقے:

ان تربیتی عنوانات کو رائج کرنے کے لیے دس زاویوں سے محنت کی جاتی ہے۔جن کی تفصیل یہ ہے:

① اسمبلی میں تربیت کی بات کرنا

H.O.D.T، کلاس ٹیچر یا کوئی اور ٹیچر اسمبلی میں تربیت کے ماہانہ موضوع کے مطابق ایک سے دو منٹ تربیت کی بات کرے۔

② ہر پیریڈ میں ایک منٹ تربیت کی بات کرنا

ہر پیریڈ کا استاد اپنی درس گاہ کی ابتدا میں ایک منٹ تربیت کے موضوع کے مطابق تربیت کی بات کرے۔استاد محترم کے تربیت کے موضوع کے مطابق ایک منٹ تربیت کی بات کرنے کے لیے ایک کتابچہ "ون منٹ تربیہ" کے نام سے تیار کیا ہے جس میں ہدف کے مطابق روزانہ کے اعتبار سے قرآنی آیات، احادیث وغیرہ ذکر کی گئی ہیں۔اس کی ترتیب یہ کہ ہر عنوان کو مہینے میں چار ہفتوں کے اعتبار سے چار اہداف میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر ہدف کے حصول کے لیے روزانہ کلاس میں سنانے کے لیے کچھ احادیث مبارکہ جمع کی گئی ہیں۔استاد محترم روزانہ ایک منٹ وہ حدیث مبارکہ پڑھ کر سنائیں اور ہدف پر محنت کریں۔مثلاً سچائی۔اس موضوع کو چار ہفتوں کے اعتبار سے چار اہداف میں تقسیم کیا گیا ہے:

پہلا ہفتہ: طلبہ سچ بولنے والے بنیں

دوسرا ہفتہ: طلبہ مذاق میں بھی جھوٹ نہ بولیں

تیسرا ہفتہ: طلبہ سچ کی دعوت دیں

چوتھا ہفتہ: طلبہ اچھے اور سچے دوست بنائیں

پھر ہر ہفتے کے ہدف کے حصول کے لیے چھ، چھ احادیث ذکر کی گئی ہیں۔اساتذہ کرام اور معلمات روزانہ اس کتابچے سے ایک حدیث پڑھ کر سنائیں اور ہدف پر محنت کریں۔

③ اسلامیات کے سبق میں موضوع کے مطابق ترغیبی بات کرنا اور کارگزاری سننا

ہر اسلامیات کا استاد اپنے سبق کی ابتدا میں کم سے کم تین منٹ طلبہ سے تربیتی عنوان کے مطابق بات بھی کرے یعنی ترغیب دے، فضائل وفوائد سنائے اور گزشتہ دن کی کارگزاری بھی سنے۔

④ ماہانہ تربیہ پیریڈ

بچوں سے تفہیم کے مطابق عملی سرگرمیاں کروانے کے لیے مہینے میں تربیہ پیریڈ کے نام سے ایک پیریڈ رکھا جائے جس میں بچوں سے اس مہینے کی تفہیم کے مطابق عملی سرگرمیاں کروائی جائیں۔ یہ سرگرمیاں چارٹس وغیرہ بنوانے کی شکل میں بھی ہوسکتی ہیں اور اس کے علاوہ بھی کوئی سرگرمی ہوسکتی ہے جو اس پیریڈ میں کی جائے۔ مثلاً: تقریری مقابلے، کوئز پروگرام، خاکہ، مکالمہ وغیرہ۔

اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اس پیریڈ میں عملی سرگرمیاں کی جائیں، مثلاً: مہینے کی تفہیم اگر"رہن سہن کے آداب" ہے تو بچوں سے یہ سرگرمی کروائی جاسکتی ہے کہ اس پیریڈ میں دسترخوان بچھانا اور اٹھانا طلبہ کو سکھایا جائے۔ اگر تفہیم "کسی کو تکلیف نہ دیجیے" ہے تو اس پیریڈ میں طلبہ سے پارکنگ ٹھیک کروائی جاسکتی ہے۔ وضو خانے پر لے جاکر اس طرح کی سرگرمی کی جاسکتی ہے کہ وضو ایسے کیا جائے کہ دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔

⑤ بچوں سے چارٹ بنوا کر سوفٹ بورڈ پر لگوانا

⑥ بچوں سے تربیت کے موضوع کے مطابق آیات واحادیث وغیرہ میں رنگ بھروانا اور مضامین لکھوانا

⑦ درس گاہ میں تربیتی چارٹس لگوانا

مقصود یہ ہے کہ اسکول کا بصری ماحول بھی تربیت کے کام میں معاون ہو۔ اس کے لیے طلبہ کرام سے تربیتی موضوع کے مطابق چارٹس بنوائے جائیں اور انھیں سوفٹ بورڈ پر لگایا جائے۔ کچھ بنے بنائے چارٹس (بچوں کی تربیت کے لیے چھ چارٹس موجود ہیں۔ کل دس تربیتی موضوع کے حساب سے **60** چارٹس ہیں) بھی موجود ہیں جنھیں استعمال کیا جائے۔ اسی طرح چھوٹی چھوٹی آیات واحادیث وغیرہ میں کلرنگ کروا کر انھیں سوفٹ بورڈ پر لگایا جائے۔ بڑی درس گاہوں کے طلبہ سے تربیت کے موضوع کے مطابق مضامین وغیرہ لکھوا کر انھیں آویزاں کیا جائے۔

⑧ پندرہ روزہ/ماہانہ تربیہ بیان

علاقے کی کسی مسجد کے امام صاحب یا عالم دین کو بلا کر ماہانہ یا پندرہ روزہ بیان کروایا جائے۔ یہ بیان اس ماہ کے تربیت کے موضوع کے مطابق ہو۔ اس کا وقت پندرہ سے بیس منٹ تک ہوسکتا ہے۔ پرنسپل صاحب چاہیں تو خود بھی بیان کرسکتے ہیں۔ اس کے لیے مواد کتابچہ "ون منٹ تربیہ" میں موجود ہے۔

⑨ تربیت کے موضوع کے مطابق تقریری مقابلے منعقد کروانا

تربیت کے موضوع کے مطابق یہ بھی ایک سرگرمی ہے جس میں مقابلے کی فضا پیدا کر کے شوق بھی پیدا کیا جاسکتا ہے۔اس کام میں اہم بات تربیتی سرگرمی کا انعقاد ہے۔مقابلہ مقصودی چیز نہیں ہے۔یہ کام روزانہ یا ہفتے میں چند مرتبہ اسمبلی میں بھی کیا جاسکتا ہے اور اسکول میں ہونے والے مختلف تقریبات (Events) کے انعقاد پر بھی ہوسکتا ہے۔

⑩ ہوم ورک ڈائری کے ذریعے والدین کو اپنے ساتھ شریک کر کے محنت کرنا

کسی بھی اسکول کا والدین کے ساتھ گفتگو کرنے، رابطہ رکھنے اور پیغام رسانی کے لیے ہوم ورک ڈائری بہترین ذریعہ ہے۔عموماً والدین ہوم ورک ڈائری دیکھتے ہیں اور اس کے ذریعے اسکول سے بات چیت کرتے ہیں۔تربیہ پراجیکٹ کے تحت اس ڈائری کو تربیت کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔اس سے مقصود یہ ہے کہ اسکول میں طلبہ پر کی جانے والی محنت میں والدین کو بھی شریک کیا جائے۔اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ جو قرآن کریم کی آیت، حدیث یا قول روزانہ "ون منٹ تربیہ پراجیکٹ" کے تحت اسکول میں بچوں کو سنائی جارہی ہے وہ حدیث والدین کو بھی بتائی جائے تاکہ وہ بھی طلبہ سے پوچھیں۔ اس کے لیے مکتب تعلیم القرآن الکریم نے ایک ہوم ورک ڈائری مرتب کی ہے جو کہ ہمارے پراجیکٹ ون منٹ تربیہ کے ساتھ منسلک ہے۔ ہر صفحے کے اوپر قرآن کریم کی آیت، حدیث یا قول لکھا ہوا ہے جو اساتذہ اسکول میں پڑھ کر سنائیں گے اسی قرآن کریم کی آیت، حدیث مبارکہ پر گھر پر بھی محنت کی جائے۔

نوٹ: اس سے پہلے والدین سے تربیہ پراجیکٹ کا مذاکرہ بھی کرلیا جائے تاکہ والدین کو معلوم ہو کہ یہ جو حدیث ہے اس کا کیا مقصد ہے اور والدین اس کے بارے میں طالب علم سے سوال کریں اور ترغیب دیں۔

② اچھا ماحول

تربیت کے لیے بنیادی چیز اچھا ماحول ہے۔انسان ماحول سے سیکھتا اور سمجھتا ہے اور ماحول کی وجہ سے بنتا اور بگڑتا ہے۔اچھے ماحول کا مقصد یہ ہے کہ ہمارے تعلیمی اداروں سے گناہوں والا ماحول ختم ہوجائے، مخلوط نظام ختم ہوجائے۔اگر اسکول میں گناہوں کا ماحول ہوگا، جیسے طلبہ اور طالبات میں اختلاط تو نہ صرف یہ کہ ہمارے طلبہ وطالبات کی تربیت کے مسائل ہوں گے بلکہ اس کے ساتھ ساتھ اسکول کا تعلیمی نظام بھی متاثر ہوگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلَى الفِطْرَةِ فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُنَصِّرَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ۔ (صحیح البخاری، الرقم: 1385)

ترجمہ: ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے والدین اسے یہودی بناتے ہیں یا عیسائی بناتے ہیں یا مجوسی بناتے ہیں۔

اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر بچے کے والدین نیک ہوں اور وہ اس کو ایمان اور اسلام کی بنیادی باتیں سکھادیں تو بچہ ایمان و اسلام کے عقیدے پر نشو ونما پائے گا۔ اسی طرح اسکولوں میں بچوں کی اچھی تربیت کا انحصار بھی ان کے ماحول پر ہے، اسکول میں جس طرح کا ماحول ہوگا اسی طرح کی تربیت ہوگی۔ جب ہر طرف تربیت کا ماحول ہوگا تو آنکھیں، کان، دماغ اور دل اسی ماحول کے اثرات قبول کریں گے۔ اساتذہ اور دیگر اسٹاف اگر اچھے ماحول کی محنت کریں گے تو اسکول کا ماحول بھی بچوں کے لیے تربیت والا ہوگا۔ ان چاروں راستوں سے ماحول کی محنت کے لیے ون منٹ تربیہ، تربیتی چارٹس، کلرنگ بک وغیرہ کی ترتیب بہت مفید ہے۔ ایسے ماحول میں بچوں کی تعلیم بھی اچھی ہوگی اور وہ اچھے مسلمان بھی بنیں گے۔ ماحول اچھا بنانے کے لیے اسکول کے ہر فرد کو سمجھایا جائے کہ لڑکوں کے لیے اچھے دوست اور لڑکیوں کے لیے اچھی سہیلیوں کے انتخاب کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنی چاہیے۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے اس طرح دعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا..... اے اللہ! مجھے اچھا دوست نصیب فرما۔

اسکول میں ماحول کو بہتر بنانے کے لیے کچھ چیزیں سوچی گئی ہیں۔ ان امور پر عمل کرکے ماحول کو بہتر بنایا جاسکتا ہے:

① مناسب لباس

- اسکول میں طلبہ کا لباس مناسب ہونا چاہیے اور اگر صلحا اور اسلاف کے مطابق ہو تو اور بھی اچھا ہے۔ یونیفارم کے انتخاب میں تین چیزیں مدنظر رکھی جائیں۔
- یونیفارم چست نہ ہو، (تاکہ اللہ تعالیٰ نے جو لباس کا مقصد اصلی بیان فرمایا ہے پورا ہوجائے۔)
  یونیفارم باریک نہ ہو۔

- یونیفارم ایسا ہو جس سے ستر نہ جھلک رہا ہو۔(یعنی ایسا نہ ہو کہ یونیفارم ہے تو اچھے کپڑے کا لیکن ستر واضح ہو رہا ہے)

② **الگ الگ کلاس روم**

اسکول میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ پڑھائی کا ماحول ہو۔اس کے ساتھ ساتھ اس کا انتظام بھی ہو کہ پڑھانے والے اساتذہ کرام بھی الگ الگ ہوں۔طلبا کے لیے مرد اساتذہ اور طالبات کے لیے خواتین معلمات کا انتظام ہو۔

③ **حمد و نعت۔**

اسکول میں گانے بجانے کی بجائے حمد و نعت کا ماحول اس طرح بنایا جائے کہ طلبہ کرام کا تعلق اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بچپن سے ہی جڑ جائے۔

④ **ڈانس کلاس کی بجائے جسمانی ورزش۔**

اسکول اسمبلی یا کلاس میں ڈانس کے بجائے ورزش ہو۔

⑤ **تالیوں کے بجائے مَاشَآءَ اللّٰهُ جَزَاكَ اللّٰه کے کلمات۔**

درسگاہوں میں بچوں کے اچھے کاموں پر سُبْحَانَ اللّٰه ، مَاشَآءَ اللّٰه یا جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وغیرہ کے الفاظ کا معمول بنایا جائے۔

⑥ **اسکول چارٹ،نوٹس بورڈ،ٹیچنگ ایڈز(امدادی اشیاء)شریعت کے مطابق ہوں۔**

عموماً اسکولوں میں اساتذہ دوران تدریس جس قسم کے معاونات تدریس استعمال کرتے ہیں ان میں جاندار کی تصویریں ہوتی ہیں یا پھر اسکولوں میں دیواروں پر جاندار کی تصویریں پینٹ کی ہوئی ہوتی ہیں، لہٰذا اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اساتذہ تدریس کے دوران جن معاون اشیاء کا استعمال کرتے ہیں وہ شریعت کے خلاف نہ ہوں اور اسکول میں چارٹس وغیرہ پر جاندار اشیاء کی تصاویر کے بجائے غیر جاندار اشیاء کا استعمال کیا جائے یا چہرہ مسخ کر دیا جائے۔

⑦ صفائی ستھرائی

اسکول میں صفائی کا اہتمام کیا جائے ،درسگاہیں اس طرح بنائیں کہ کھڑکیوں سے صاف ہوا اور روشنی آئے۔درس گاہ،راہ داریاں،بیت الخلا وغیرہ کوخوب صاف رکھا جائے۔اسکول میں جگہ جگہ ڈسٹ بن رکھے ہوئے ہوں اورطلبہ کوکچرا اس میں ڈالنے کی ترغیب دی جائے،وقتاً فوقتاًاسکول میں یوم صفائی منایا جائے جس میں صفائی کے حوالے سے بات چیت کی جائے اوراگر مناسب ہوتوعملاً کوئی ترتیب بھی بنائی جائے۔جسمانی صفائی،لباس کی صفائی،علاقے،گلی،محلے وغیرہ ہر چیز کی صفائی پرخوب گفتگو کی جائے۔

③ اچھے اساتذہ

تربیت کے لیےاہم ذریعہ استاد ہے۔بچہ جو پڑھتا ہےاسے استاذ سے سنتا ہےاورعملی طور پر کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔اس سے بچے کاعمل کا شوق پروان چڑھتا ہے کیوں کہ اس کے چاروں حواس مصروف ہوتے ہیں۔استاذ کی باتیں اوران کاعمل بچے کو یاد رہ جاتا ہے،اس لیے تربیت کے حوالے سے اچھے اساتذہ ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

بہترین استاذ ایک شمع کی طرح ہوتا ہے۔اگراستاذ بچوں کی تربیت کے لیے فکرمند ومخلص ہواور وہ محنت کرے تو تعلیمی ڈگریاں کم ہونے کے باوجود بھی وہ بچوں کی بہتر تربیت کرلے گا اوراگر تربیت کا جذبہ نہ ہوتو وہ زیادہ ڈگریوں کے باوجود بھی تربیت نہیں کرسکے گا۔

اسکول کےتمام طلبہ پر **H.O.D.T** اکیلامحنت نہیں کرسکتا۔ان پر محنت کرنے کے لیے اسے اپنے ساتھ اساتذہ کوشامل کرکےٹیم بنانی ہوگی۔**H.O.D.T** اوراساتذہ کی جماعت مل کرطلبہ پرمحنت کرے گی۔اساتذہ پرمحنت کومزید بہتر اورموثر بنانے کے لیے کچھ امورسوچے گئے ہیں،اسکول میں ان امور پرعمل کرکےاساتذہ کوبہتر بنایا جا سکتا ہے۔یہ کل دس امور ہیں۔

① ٹیم ورک

دو یا زائد افراد کا متعینہ ہدف کے حصول کے لیے کام کرنا اور رابطہ رکھنا ٹیم ورک کہلاتا ہے۔اسکول کے ماحول میں طلبہ کی تربیت پر اس وقت کام ہوسکتا ہے جب پرنسپل،H.O.D.T،اساتذہ اوراسکول کا تمام اسٹاف مل کرتربیت کی فکرکرے۔اس کے لیے **H.O.D.T** کو پرنسپل کے مشورے سے سب کی ذہن سازی کرنی ہوگی۔سب کوترغیب کے ذریعےفکرمند کرنا ہوگا۔

فوائد: H.O.D.T اور اساتذہ کے درمیان ٹیم ورک سے یہ فائدہ ہوگا کہ:

- ہر آدمی میں احساس ذمے داری پیدا ہوگی۔
- کام کرنے والے افراد بڑھیں گے۔ افراد سازی ہوگی۔
- کام بروقت اور اچھے طریقے سے ہوگا۔
- کام میں ترقی ہوگی۔
- شکایات کا دروازہ بند ہوگا۔
- لوگ فکرمند ہوں گے جس کے ذریعے ان کی صلاحیت نکھرے گی۔

ٹیم ورک کے موضوع پر مکتب کی ایک ورکشاپ ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل موضوعات بیان کیے گئے ہیں:

- ٹیم ورک کیا ہے؟
- ٹیم ورک کی اہمیت اور فوائد
- تربیت کے کاموں میں ٹیم ورک کہاں کہاں کی جاسکتی ہے؟
- جن اسکولوں میں HODT موجود ہیں وہاں یہ ورکشاپ ہونی چاہیے تاکہ ان اور اساتذہ و معلمات کے درمیان ہم آہنگی پیدا ہو اور یہ سب اچھے اور جلد نتائج کے لیے مل جل کر کام کریں۔

② سال کی ابتدا میں اساتذہ پر محنت

- پرنسپل اور ڈائریکٹر اپنے اسکول میں تعلیمی سال کی ابتدا میں تمام اساتذہ کو جمع کر کے ان پر یہ محنت کریں۔
- تربیت کے لیے اساتذہ کی ذہن سازی کریں۔
- اسکول کی پالیسیز کا تذکرہ (چھٹیوں کی پالیسی، دیر سے آنے کی پالیسی، کٹوتی وغیرہ)

پرنسپل اور ڈائریکٹر کے اسکول شروع کرنے کا مقصد سب کے سامنے واضح ہو۔ سب کا مقصد تربیت بن جائے۔

③ مارننگ میٹنگ

- مارننگ میٹنگ سے مراد ٹیون اپ میٹنگ (ذہن سازی مشورہ) ہے۔ روزانہ صبح یا کسی وقت اساتذہ کو جمع کر کے ان سے تربیت کی بات اس طرح کی جائے کہ وہ اسکول میں دل و دماغ سے حاضر ہوجائیں، ❶ کلاسز میں جو محنت ہورہی ہے اس کی کارگزاری سنی جائے ❷ طلبہ کو موضوع بحث بنایا

جائے، ایک ایک طالب علم کا نام لے کر اس کے مسائل کے حل کے لیے گفتگو کی جائے ③ موجودہ ہفتے کا جو ہدف چل رہا ہے اس کی دہرائی ہوجائے اور ④ آج کی جو حدیث ہے وہ پڑھ کر سمجھنا سمجھانا ہوجائے۔

یہ مشورہ ① صبح اسکول شروع ہونے سے پہلے، ② بریک میں، یا ③ چھٹی کے اوقات میں کیا جاسکتا ہے۔

④ تربیتی نشست برائے اساتذہ

مکمل سال اسکول میں اساتذہ کی مختلف موضوعات پر ورکشاپس ہوتی رہنی چاہییں۔ اس سے اساتذہ چست رہتے ہیں اور ان میں آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ ورکشاپ مختلف موضوعات پر اور تعلیمی اور تربیتی امور کے متعلق ہوں تاکہ اساتذہ کو ہر اعتبار سے فائدہ ہو۔

مکتب تعلیم القرآن الکریم نے بھی ایک ٹیچرز ورکشاپ ترتیب دی ہے جس کے عنوانات یہ ہیں:

- نبوی طریقۂ تعلیم مع سرگرمی
- بچوں کی نفسیات مع سرگرمی
- درس گاہ کا نظم وضبط
- معلم کی صفات
- نبوی طریقۂ تربیت
- عملی تربیت کرنے کے طریقے
- نصاب پڑھانے کا طریقہ
- ٹیچرز گائیڈ کے استعمال کا طریقہ
- کمزور بچوں پر محنت کا طریقہ
- اسکول کے ماحول میں تربیت کیسے کی جائے؟

نوٹ: یہ تربیتی نشست کوئی اسکول والے اپنے اسکول میں کروانا چاہیں تو اسی کتابچے میں ادارے کے ساتھیوں اور اسکول کے شعبے کے ساتھیوں کے نمبرات ہیں۔ جس علاقے میں اسکول ہے وہ اپنے علاقے کے اسکول کے شعبے کے ساتھیوں سے رابطہ فرما کر اپنے ادارے میں ان موضوعات پر ورکشاپ کرواسکتے ہیں۔

⑤ اپنے آپ کو منظم کرنا

H.O.D.T کو اس بات کی محنت کرنی ہے کہ سب سے پہلے وہ خود منظم ہوجائے، صبح وقت پر آنا اور ہر کام وقت پر مکمل کرنا ہو۔اس کے بعد H.O.D.T اس بات کی کوشش کرے کہ اسکول کے اساتذہ منظم ہوجائیں۔ان اساتذہ سے تربیت کا کام لینا ہے تو جو تربیت کا کام کرنے والے لوگ ہیں وہ منظم ہوں گے تو ان شاء اللہ تعالیٰ کام بھی اچھے انداز سے ہوسکے گا۔اس کا اثر بچوں پر بھی پڑے گا۔طلبہ بھی اپنے اوقات منظم کرنے والے ہوں گے۔

⑥ ایک منٹ تربیت کی بات

روزانہ ہر استاذ اپنے سبق کے ابتدائی وقت میں ون منٹ تربیہ کے کتابچے میں سے ماہانہ عنوان THEME OF THE MONTH سے متعلق کوئی ایک آیت کریمہ ایک حدیث طلبا کو سنائے۔

استاذ اپنی بات ایک منٹ کے اندر اندر مکمل کرے تاکہ سبق کا حرج نہ ہو۔

H.O.D.T یا اسلامیات ٹیچر اپنے یونٹ میں تین منٹ بچوں سے تربیت کی بات کریں، کارگزاری سنیں۔

⑦ پندرہ روزہ/ ماہانہ بیان

اساتذہ میں ہفتہ واری یا پندرہ روزہ کسی بزرگ/ عالم دین/ پرنسپل سے ماہانہ تربیتی عنوان کے مطابق بیان کروائیں، اس سے بچوں کی ذہن سازی ہوگی اور تربیت میں مدد ملے گی، اسکول انتظامیہ اپنی آسانی کے اعتبار سے بیانات کی ترتیب رکھ سکتی ہے۔ پرنسپل اگر بیان کرنا چاہیں تو ون منٹ تربیہ کتابچے میں اس کے لیے مواد موجود ہے۔

مکتبہ بیت العلم کی تین کتابوں 1- پانچ منٹ کا مدرسہ 2- تربیتی بیانات 3- مثالی استاد سے بھی متعلقہ مواد کی راہ نمائی لی جاسکتی ہے۔

⑧ خود باعمل بنیں

بچوں کی اچھی تربیت کے لیے H.O.D.T اور اساتذہ کرام کا باعمل ہونا ضروری ہے۔بچے اپنے استاذ کو دیکھ کر عمل کرتے ہیں۔اگر استاذ باعمل ہوگا تو اس کا عمل ہی سب کے لیے دعوت بنے گا۔پھر ایسا استاد جو کہے گا بچے اس پر عمل کریں گے۔اس لیے H.O.D.T استاذ پر یہ محنت کرے کہ استاذ جس بات کی دعوت چلائے خود بھی اس پر عامل ہو۔استاذ کا وضو اس کی نماز، بول چال، رہن سہن سب سنت کے مطابق ہو۔

⑨ اچھا ماحول اور اچھی صحبت اختیار کرنا

انسان کی زندگی میں صحبت کا بہت بڑا کردار ہے۔انسان صحبت سے ہی بنتا اور بگڑتا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا (سنن ابوداؤد:4832)

ترجمہ:مومن کے علاوہ کسی کی صحبت اختیار نہ کرو۔

لہٰذا استاذ کی صحبت اچھی ہوگی تو خود بخود طلبہ میں اس کا اثر آئے گا۔اس کے لیے ضروری ہے کہ استاد اپنے علاقے میں کسی مستند عالم کی صحبت اختیار کریں۔ان کے بیانات میں ضرور شرکت کریں۔

⑩ اساتذہ کرام کی حوصلہ افزائی

اداروں،جماعتوں وغیرہ کا سب سے قیمتی سرمایا اس کے باصلاحیت افراد ہوتے ہیں،افراد پر لازم ہے کہ پوری دیانت داری اور محنت سے اپنے اداروں کے مقاصد کے لیے کام کریں اور اداروں اور جماعتوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے افراد کی قدر کریں،ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی کریں۔قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے بعض انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کی حوصلہ افزائی اور ان کی تعریف فرمائی ہے،ادارے کے ماتحت افراد کی خوبیوں اور کاموں کی تعریف اور حوصلہ افزائی نہ کرنا یہ کام کی ناقدری ہے۔

حوصلہ افزائی کا طریقہ:

H.O.D.T جو اساتذہ کرام تربیہ پراجیکٹ کے لیے محنت کریں،H.O.D.T کا ساتھ دیں ان کی حوصلہ افزائی ضرور کی جائے۔حوصلہ افزائی کا طریقہ یہ ہے کہ کبھی ان کے لیے میٹنگ میں تعریفی کلمات کہے جائیں۔کبھی انھیں کوئی سرٹیفکیٹ وغیرہ دیا جائے۔اسی طرح کبھی کچھ نقد انعام (اسکول کی گنجائش کے مطابق) یا کوئی قلم وغیرہ بھی دیا جاسکتا ہے۔گھڑی پر ان کا نام لکھ کر دے دیا جائے۔

④ اچھا نصاب

تربیت کے دو ذرائع ہیں:کتاب،انسان۔اللہ تعالیٰ نے سیکھنے کے لیے کتاب اور سکھانے کے لیے انسانوں کا نظام رکھا ہے،اس لیے تربیت کا ایک بہت ضروری ذریعہ کتاب اور نصاب ہے۔جتنا اچھا اور معیاری نصاب ہوگا اتنی ہی تربیت جان دار ہوگی کتاب کے ذریعے بچے کے تین حواس سننا،دیکھنا مصروف ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے

فضل سے بچے کو فائدہ ہوتا ہے۔معیاری نصاب وہ ہوتا ہے جس کے ذریعے طلبہ کی دینی اور اخلاقی ترقی ہو اور طلبہ کے اخلاق و کردار میں مثبت تبدیلی واقع ہو، اس نصاب کے ذریعے طلبہ کو ایک اچھا انسان، اچھا مسلمان اور اچھا شہری بنایا جا سکے۔

اچھے نصاب کی خصوصیات

① مواد مستند ہو

معیاری کتاب کے لیے ضروری ہے کہ کتاب کے اندر جو بات لکھی جائے وہ باحوالہ ہو۔جتنی مستند بات ہوگی اتنا ہی اثر رکھے گی اور اس سے بچوں کے اندر بھی یہ جذبہ پیدا ہوگا کہ ہر سنی سنائی بات آگے بیان نہ کریں۔

② بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہو

فصاحت و بلاغت کا اصول ہے کہ مخاطب کو مدنظر رکھتے ہوئے بات کی جائے تاکہ پڑھنے اور سننے والے کو اچھے طریقے سے بات سمجھ میں آسکے، اسی لیے معیاری کتاب کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہو تاکہ مکمل فائدہ ہو سکے۔

③ جائز تصاویر

نصاب اور خصوصاً اسلامیات کا نصاب تربیت کے لیے معاون ہونا چاہیے۔اس لیے اسلامیات کی کتب میں خاص طور پر اس کا اہتمام کرنا چاہیے کہ ایسی تصاویر ہوں جو شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے بچوں کے لیے اسباق سمجھنے میں معاون ہوں تاکہ بچے بچپن ہی سے دینی اصولوں کی پابندی سیکھ سکیں۔

④ دل چسپ مشقیں ہوں

کسی بھی درسی کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس کی مشقیں ایسی ہوں جنھیں بچے شوق سے کر سکیں اور ان کے ذریعے حاصلات تعلّم کا بھی جائزہ لیا جا سکے۔الحمدللہ مکتب کی اسلامیات کی کتابوں میں یہ خوبی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ اس میں جتنی مشقیں شامل کی گئی ہیں وہ بچوں کے لیے دل چسپی اور سیکھنے سکھانے کا باعث ہیں۔

⑤ گائیڈ بک موجود ہو

اچھا استاذ خواہ کتنی ہی تعلیمی قابلیت کا حامل ہو وہ اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کر سکتا کہ درس گاہ میں جانے سے پہلے اسباق کی تیاری نہایت ضروری ہے۔جب استاذ Lesson Planning کر کے درس گاہ میں جاتا

ہے تو وہ خود مطمئن ہوتا ہے۔سبق کے مقاصد اور اس میں یکسانیت پیدا ہوتی ہے اور بچوں کے علم میں ترقی اور ان کے رویوں میں مثبت تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔اس لیے کتاب معیاری ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اس کے پڑھانے والے کی رہنمائی کے لیے ایک گائیڈ بک بھی ہوتا کہ ٹیچرز بہتر Lesson Planning کرکے سبق پڑھا سکیں۔

گائیڈ بک

الحمدللہ مکتب کے تحت جو اسکول کی کتب تیار کی گئی ہیں ان میں سے ابتدائی پانچ کتب (پہلی کلاس سے پانچویں کلاس تک) کی گائیڈ بک موجود ہے جس میں کتاب کے ہر سبق کا لیسن پلان موجود ہے۔

نوٹ: تربیت کے لیے ایک بہت اہم ذریعہ اسلامیات کی صحیح طور سے تعلیم ہے کیوں کہ گورنمنٹ آف پاکستان نے اسلامیات کے جو Learning Outcome سیٹ کیے ہیں اس میں سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ طلبہ اچھے مسلمان بن جائیں۔تربیہ پراجیکٹ کے لرننگ آؤٹ کم Learning Outcome بھی بچوں کو اچھا مسلمان بنانے کے لیے ہیں۔

لہٰذا مقاصد اسباق ایک جیسے ہونے کی وجہ سے ہم نے اسلامیات کے نصاب کو تربیہ پراجیکٹ میں شامل کرلیا کہ اسلامیات کا نصاب ایک تو اچھا ہو اور دوسرا ایسے پڑھایا جائے کہ ہر ہر سبق کے مقاصد سبق حاصل کرلیے جائیں۔

تربیتی نصاب برائے اسکول کا تعارف:

اس کے لیے مکتب تعلیم القرآن الکریم نے گورنمنٹ کے اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نصاب ترتیب دیا ہے۔ مونٹیسوری لیول کی دو کتابیں ہیں اور پہلی کلاس سے آٹھویں کلاس تک کی اسلامیات کی کتب موجود ہیں، ہر کتاب کا ٹرم وائز بریک اپ بنایا گیا ہے اور ماڈل پیپر بھی بنائے گئے ہیں۔

5 والدین پر محنت

والدین کو اسکول میں ہونے والی تربیت میں شریک کرنے کا مقصد یہ ہے کہ بچے چوبیس گھنٹے جس ماحول میں وقت گذار رہے ہیں وہ ماحول کلی طور پر بہتر ہوجائے اور والدین اس بات سے آگاہ ہوجائیں کہ تربیت کرنا ان کی ذمے داری ہے۔اسکول اس ذمے داری کو والدین کے ساتھ بانٹ رہا ہے۔

تعلیمی ادارے اسکول میں بچوں کی تربیت پر محنت کرتے ہیں، اگر گھر پر اس طرح محنت نہیں ہوگی تو بچوں میں بہتری آنا مشکل ہے۔اسکول کے ماحول میں بچہ گھر کی بنسبت کم وقت گذارتا ہے، اس لیے بچوں پر گھر کا ماحول

زیادہ اثر انداز ہوتا ہے۔ اگر تعلیمی ادارے گھر کو اور والدین کو چھوڑ کر چلیں گے تو بچوں کی تربیت کرنا مشکل ہوجائے گا۔

والدین گھر کا ماحول بنانے میں اور بچوں کی تربیت کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، جس سے بچوں کو زیادہ فائدہ ہوتا ہے، اور جہاں والدین کی طرف سے بھی محنت اور دعائیں ہوں وہاں تربیت کا عمل تیز تر ہوجاتا ہے اس لیے اسکولوں کو اس میدان میں بھی محنت کرنا نہایت ضروری ہے۔

والدین پر محنت کرنے کا طریقہ کار

١. سب سے پہلے سال کے شروع میں والدین کو جمع کرکے انھیں اس تربیہ پراجیکٹ کا تعارف کروایا جائے کہ اسکول طلبہ پر کس طرح محنت کرتا ہے۔ ان چیزوں کے بارے میں ضرور بتائیں:

- پراجیکٹ ون منٹ تربیہ میں گھر کی ذمے داری یہ ہے کہ والدین روزانہ پوچھیں کہ اسکول میں کونسی حدیث آج سنائی گئی ہے۔ اس حدیث پر گھر میں بھی عمل کرنے کی کوشش کی جائے۔
- اسکول میں تربیت کے لیے چلائے جانے والے ہفتے واری اہداف میں والدین کی کیا ذمے داری ہے۔ ہفتہ واری میسیج میں یہ ذمے داریاں لکھی ہوئی ہوتی ہیں۔
  والدین گھر پر کتنا وقت بچوں کو دیتے ہیں۔
- گھر کا نظام الاوقات ایسا بنایا جائے جو تربیہ کے کاموں میں معاون ہو، مثلاً: حلال کمانے کی محنت، رات جلدی سونا اور صبح جلدی اٹھنے کا اہتمام، جماعت کی نمازوں کا اہتمام، بچیوں کے لیے اول وقت میں نمازوں کا اہتمام، مہمانوں کا اکرام وغیرہ۔ گھر میں یہ سب چیزیں ٹھیک ہونا چاہییں۔

٢. والدین کو ورکشاپ کروائی جائے۔ مکتب نے جو سلائیڈز ترتیب دی ہیں وہ کل تین گھنٹوں کی ورکشاپ ہے جسے دو حصوں میں کروایا جا سکتا ہے۔

والدین ورکشاپ کا اجمالی تعارف

والدین ورکشاپ میں مندرجہ ذیل چیزیں ہیں جن کے متعلق بات کی گئی ہے۔

- تربیت کی ضرورت واہمیت
- والدین کی ذمہ داریاں
- اولاد کے حقوق
- بچوں کو نماز کا عادی بنانے کا طریقہ

- بچوں کو سچ کا عادی اور جھوٹ سے نفرت دلانے کا طریقہ
- اولاد کے ساتھ مضبوط تعلق کی اہمیت اور ضرورت
- بچوں کی چار بنیادی ضروریات
- بچوں کی تربیت میں غذا کی اہمیت

۳ سال میں کم از کم چار مرتبہ PTM کی جائے جس کا بنیادی اور سب سے اہم ایجنڈا تربیت ہو۔

۴ نماز چارٹ اور عمل چارٹ جو کہ ہوم ورک ڈائری میں موجود ہے اسے پر کرنے کا اہتمام بھی کیا جائے۔

عمل چارٹ پُر کرنے کا طریقہ

طلبا/ طالبات کی تربیت کے لیے بارہ تربیتی موضوعات کے اہداف کا جائزہ اور چیکنگ کے لیے عمل چارٹ ترتیب دیا گیا ہے۔اس کی ترتیب یہ ہے کہ ہر مہینے کے موضوع کے تحت چار اہداف دیے گئے ہیں۔

محترم معلم/معلمہ اور والدین/سرپرست! پورا مہینہ اس ماہ کے تربیتی عنوان اور اس کے ہفتے واری اہداف پر بات کریں اور والدین/سرپرست بچوں سے عمل چارٹ پر کروائیں۔عمل چارٹ پر کرنے کے لیے خود احتسابی طریقہ دیا گیا ہے،یعنی ہر بچہ/بچی خود اپنا عمل چارٹ اپنے عمل کے مطابق پر کرے۔

مثلاً: رہن سہن کے آداب کے تحت پہلے ہفتے کا ہدف: ”میں سب سے اچھے اخلاق سے پیش آیا ہے۔“ اس کے سامنے آٹھ دن دیے گئے ہیں،جس دن طالب علم یا طالبہ سے کوئی بد اخلاقی ہو جائے تو وہ خود اس تاریخ کے خانے میں کراس کا نشان لگا دے۔

نمونہ

رہن سہن کے آداب		مہینہ: ستمبر							
پہلا ہدف	میں سب سے اچھے اخلاق سے پیش آیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
		✓	✓	✗	✓	✓	✓	✓	✓
دوسرا ہدف	میں نے اپنے آپ کو اور اپنے اطراف کو ساتھ صاف ستھرا رکھا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے سارے کام سلیقے سے کیے۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے لباس اور کھانے پینے میں سادگی اختیار کی۔	25	26	27	28	29	30	31	

رہن سہن کے آداب

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں سب سے اچھے اخلاق سے پیش آیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے اپنے آپ کو اور اپنے اطراف کو ساتھ صاف ستھرا رکھا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے سارے کام سلیقے سے کیے۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے لباس اور کھانے پینے میں سادگی اختیار کی۔	25	26	27	28	29	30	31	

سچائی

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے سچ بولا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے مذاق میں بھی جھوٹ نہیں بولا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے سچ کی دعوت دی۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں اچھے لوگوں کے ساتھ رہا۔	25	26	27	28	29	30	31	

نماز

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے سنت کے مطابق وضو کیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے وقت پر نماز پڑھی۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے اطمینان سے نماز پڑھی۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے نماز کے بعد مسنون اذکار کی پابندی کی۔	25	26	27	28	29	30	31	

کسی کو تکلیف نہ دیجیے

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے اپنے ہاتھ اور زبان سے کسی کو تکلیف نہیں دی۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹایا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے کسی جانور یا پرندے کو تکلیف نہیں دی۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے ٹریفک قوانین کی پابندی کی۔	25	26	27	28	29	30	31	

والدین اوراساتذہ کاادب

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے والدین اوراساتذہ کی دل سے خدمت کی۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے والدین اوراساتذہ کاادب کیااوران کے لیے دعا کی۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے والدین کومحبت کی نظر سے دیکھااوران سے دعائیں لیں۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے والدین اوراساتذہ کواپنی جیب خرچ سے تحفہ دیا۔	25	26	27	28	29	30	31	

شرم وحیا

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے حیادارلباس زیب تن کیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے باحیااورمہذب گفتگواختیار کی۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں اللہ تعالیٰ سے حیا کرتے ہوئے گناہوں سے بچا۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے اپنی نظروں کی حفاظت کی۔	25	26	27	28	29	30	31	

ایمانداری

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے ایمانداری سے اپناوقت استعمال کیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے لین دین میں ایمانداری کواپنایا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے اپنے دوستوں کوایمانداری کی دعوت دی۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے ایماندارلوگوں کی صحبت اختیار کی۔	25	26	27	28	29	30	31	

صبروشکر

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے الحمدللہ کہہ کراللہ تعالیٰ کی نعمتوں کاشکرادا کیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے لوگوں کاشکریہ ادا کیا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے تکلیف پرصبر کیا۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے تکلیف کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کیا۔	25	26	27	28	29	30	31	

دعا مانگنا

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے ہر نماز کے بعد تین منٹ دعا مانگی۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے ہر موقع کی مسنون دعا کا اہتمام کیا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے اپنے بہن بھائیوں/دوستوں کو مسنون دعا یاد کروائی۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے والدین، اساتذہ اور سارے مسلمانوں کے لیے دعا کی۔	25	26	27	28	29	30	31	

سلام کرنا

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے اپنے بڑوں کو سلام کیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے سلام کرنے کے مواقع پر سلام کیا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے سلام کرنے میں پہل کی۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے خوب سلام پھیلایا۔	25	26	27	28	29	30	31	

پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و اطاعت

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں پر عمل کیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں نے اہتمام سے درود شریف پڑھا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کیا۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پسندیدہ چیزوں کو استعمال کیا۔	25	26	27	28	29	30	31	

وقت ضائع کرنے سے بچنا

		مہینہ							
پہلا ہدف	میں نے اپنے نظام الاوقات پر عمل کیا۔	1	2	3	4	5	6	7	8
دوسرا ہدف	میں رات کو جلدی سویا اور صبح جلدی اٹھا۔	9	10	11	12	13	14	15	16
تیسرا ہدف	میں نے اپنے وقت کو ضائع نہیں کیا۔	17	18	19	20	21	22	23	24
چوتھا ہدف	میں نے ورزش کی پابندی کی۔	25	26	27	28	29	30	31	

مکتب تعلیم القرآن الکریم کے تحت ہونے والے H.O.D.T کے کام کی یہ پانچ بنیادیں ہیں جن کی تفصیل آ گئی۔
مجموعی اعتبار سے H.O.D.T کی یہ ذمے داریاں ہیں جن پر عمل کر کے کسی بھی اسکول میں H.O.D.T تربیت کا کام کر سکتا ہے۔

H.O.D.T کی ذمے داریاں

① روزانہ اپنی سہولت کے اعتبار سے اسلامیات کی تدریس کرنا۔

② تربیت کے کاموں کے لیے اساتذہ کی ذہن سازی کرنا

③ ہر ماہ تربیت کے طے شدہ موضوع مندرجہ ذیل طریقوں سے رائج کرنا:

- Morning meeting میں مستقل بات کر کے۔
- Assembly میں بات کر کے۔
- ون منٹ تربیہ کے ذریعے۔
- اساتذہ اور طلبا میں پندرہ روزہ بیانات کے ذریعے۔
- Tarbiyah Activities کے ذریعے۔

Tarbiyah Activities میں مندرجہ ذیل چیزیں ہیں:

- مہینے میں ایک مرتبہ تربیتی نصاب کے سبق میں بچوں سے تربیت کے موضوع کے مطابق مختلف احادیث، آیات اور اقوال میں کلرنگ کروانا۔
- بچوں کا کیا ہوا کام جیسے چارٹ وغیرہ اسکول میں لگے ہوئے سوفٹ بورڈ (Display board) پر لگانا۔
- ماہانہ تربیہ پیریڈ میں یا اسمبلی میں تربیت کے موضوع کے مطابق کوئز (Quiz) کروانا۔
- مہینے کے تربیتی موضوع کے مطابق بچوں سے اسمبلی میں مختلف تقاریر کروانا، حدیث پڑھوانا۔ کبھی کسی ایونٹس (14 اگست کے موقع پر، 6 دسمبر کے موقع پر، ششماہی یا سالانہ امتحانات کے موقع پر) کے موقع پر تربیت کے موضوع کے مطابق تقریر کروانا۔
- تربیت کے موضوع کے مطابق بچوں سے مضامین لکھوانا۔
- اسکول میں ایک مرکزی سوفٹ بورڈ طے کر کے ہر ماہ کے شروع میں اسے تربیت کے موضوع کے مطابق تیار کرنا۔ (H.O.D.T تیار کرے)
- اسکول کی دیواروں کو تربیت کے موضوع کے مطابق چارٹس سے مزین کرنا۔

④ اساتذہ کو ترغیب دینا کہ وہ ہوم ورک ڈائری کے ذریعے والدین کو اپنی تربیت کی محنت میں شریک کریں۔

⑤ خود ایسی ترتیب بنانا کہ پورے سال میں تمام والدین سے ملاقات ہو جائے اور ان سے تربیت کے موضوع پر بات کرنا۔ ہوم ورک ڈائری کے ذریعے اہداف کی محنت میں شریک کروانا۔

⑥ تربیتی نصاب اسلامیات برائے اسکول کے ٹیچر کی آبزرویشن رپورٹ بنانا۔

⑦ کلاس میں ماہانہ تربیتی موضوع کے تحت اچھی کارکردگی دکھانے والے بچوں کو کلاس ٹیچر کے مشورے سے انعام کے لیے نامزد کرنا اور ان کے انعامات اسمبلی میں دلوانا۔

⑧ پندرہ دن میں ایک مرتبہ **H.O.D.T** کا اپنے پرنسپل یا وائس پرنسپل کے ساتھ مشورہ کرنا اور اپنے کاموں کی کارگزاری پیش کرنا۔

⑨ تمام اساتذہ کے ساتھ پندرہ روزہ تربیت کے موضوع پر تفصیلی مشورہ کرنا۔

⑩ ماحول پر محنت کرنا

⑪ اساتذہ پر محنت کرنا

⑫ H.O.D.T اپنی فائل منظم کرے۔

H.O.D.T کی ان ذمے داریوں کے مطابق H.O.D.T کے روزانہ، ہفتے واری، پندرہ روزہ اور ماہانہ کام یہ ہوں گے۔

روزانہ کے کام

❶ اسلامیات کا پیریڈ لینا

❷ اسمبلی میں تربیت کی بات کرنا

❸ اپنے پیریڈ میں ون منٹ تربیہ کرنا

❹ ہوم ورک ڈائری کے ذریعے والدین تک حدیث پہنچانا

❺ دیگر اساتذہ کو تربیت کے کاموں کے لیے تیار کرنا

❻ مارننگ میٹنگ یا ٹیون اپ میٹنگ کرنا

ہفتے میں ایک مرتبہ کرنے والے کام

❶ تربیتی موضوع کے مطابق طلبہ کے بنائے ہوئے چارٹس سوفٹ بورڈ پر آویزاں کرنا۔

❷ پرنسپل کو تربیت کے کاموں کی کارگزاری سنانا۔

پندرہ دن میں ایک مرتبہ کرنے والے کام

❶ پرنسپل کے ساتھ مشورہ کرنا
❷ اپنے ساتھی اساتذہ کے ساتھ مشورہ کرنا
❸ کارگزاری سنانا
❹ طلبہ میں بیان کی ترتیب بنانا
❺ اساتذہ کرام میں تربیتی موضوع کے مطابق بیان کی ترتیب بنانا

پرنسپل اور H.O.D.T کے مشورے کا طریقہ کار

اسکول میں تعلیمی یا تربیتی جو بھی امور طے کرنے ہوں وہ مشورے سے کریں۔ مشورے کی برکت سے ایک تو کام آسان ہوجاتے ہیں اور دوسرا ہر ساتھی اسکول کے تمام کاموں کو اپنا کام سمجھتا ہے۔ مشورے کا طریقہ کار یہ ہے کہ ایک رجسٹر کے سائز کے صفحے پر Landscape پر چار کالم بنائے جائیں۔ ان چاروں کالمز کی ہیڈنگ بالترتیب یوں ہوگی: کیا۔ کون۔ کب۔ کیسے۔

کیا: اس عنوان کے تحت اہداف آئیں گے۔

کون: اس عنوان کے تحت اس کا تذکرہ آئے گا جو اہداف کو پورا کرنے کا ذمے دار ہے۔

کب: اس عنوان کے تحت ہدف کو پورا کرنے کی میعاد آئے گی کہ ہدف کب تک پورا ہوگا۔

کیسے: اس عنوان کے تحت ہدف پورا کرنے کا طریقہ کار آئے گا۔

مشورے کا رجسٹر:

مشورے کا رجسٹر بھی بن جائے جس میں مشورے کے نکات محفوظ کیے جائیں۔
الحمدللہ ادارے کا ایک مشورہ فارمیٹ چھپا ہوا موجود ہے اسے استعمال کیا جاسکتا ہے

مثال:

نمبر شمار	کیا	کون	کب	کیسے
1	ون منٹ تربیہ نافذ کرنا ہے۔	تمام اساتذہ کرام	کل سے (تاریخ)	تمام اساتذہ کرام اپنی کلاسز میں پیریڈ کی ابتدا میں ایک منٹ تربیت کی بات کریں گے۔ ہر مہینے کے تربیت کے موضوع کا خیال کریں گے اور ایک منٹ تربیت کی بات ون منٹ تربیہ کتابچے سے دیکھ کر کریں گے۔

2	اسمبلی میں تربیت کی بات کرنی ہے۔	H.O.D.T	کل سے (تاریخ)	روزانہ ون منٹ تربیہ کتابچے سے دیکھ کر H.O.D.T یا کوئی ٹیچر ماہانہ تربیتی موضوع کے مطابق دو سے تین منٹ تربیت کی بات کرے گا۔اس دن کی حدیث سب طلبہ اور اساتذہ کے سامنے دہرائے گا اور ہفتہ واری ہدف کے حصول کا تذکرہ کرے گا۔

مہینے میں ایک مرتبہ کرنے والے کام

❶ تربیتی موضوع کے مطابق مرکزی سوفٹ بورڈ تیار کرنا۔

❷ مکتب کے وزٹ کرنے والے معاون کے ساتھ مل کر تربیت کے کاموں کی جانچ کرنا اور اپنے اہداف کو سیٹ کرنا۔

❸ تربیہ پیریڈ لینا اور دیگر اساتذہ جو تربیہ پیریڈ لے رہے ہیں ان کی راہ نمائی کرنا۔

❹ سرگرمیاں کرنا اور کروانا۔

❺ والدین سے ملاقات کرنا۔

❻ کلاس میں اچھی کارکردگی دکھانے والے طلبہ اور اساتذہ کرام کی حوصلہ افزائی کی ترتیب بنانا۔

وزٹ کا طریقہ کار

H.O.D.T ورکشاپ لینے کے بعد ادارے کے معاونین اور مرکزی معاونین اسکولوں کا وزٹ کرتے ہیں اور تربیت کے کاموں کی رپورٹ بناتے ہیں۔اس رپورٹ کے ذریعے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکول میں تربیت کے کتنے کام ہو گئے ہیں اور کتنے کام باقی ہیں۔کہاں محنت بڑھانے کی ضرورت ہے۔

اسکول وزٹ سے پہلے کرنے کے کام:

اسکول وزٹ سے کم از کم ایک دن پہلے H.O.D.T سے فون پر رابطہ کرکے وقت لے لیں اور جو وقت وہ دیں اس وقت پر پہنچنے کا اہتمام فرمائیں۔بغیر پیشگی اطلاع کیے اسکول وزٹ نہ فرمائیں۔اگر ان کی کوئی مصروفیت ہے تو ان کے فارغ وقت میں ان سے ملنے کا اہتمام فرمائیں۔

وزٹ سے پہلے دو رکعات نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر جائیں۔

اسکول میں جانے کی نیت یہ ہو کہ کس طرح اسکول میں ہونے والے تربیت کے کاموں میں ترقی ہو اور ان تربیت کے کاموں میں جو معاونت ہو سکتی ہے وہ میں کروں۔

جس اسکول میں جائیں، اس کی گزشتہ ماہ کی رپورٹ اور دیے گئے ہدف کا مطالعہ کر کے جائیں تاکہ جانے کے مقاصد واضح ہوں اور کام میں ترقی ہو۔

وزٹ کے دوران کرنے کے کام:

H.O.D.Ts کے ساتھ مل کر تربیہ پروگریس رپورٹ بنائیں، خصوصاً پچھلے ماہ جو ہدف دیا تھا اس کی کارگزاری لیں۔ پچھلے ماہ دیے ہوئے ہدف پر اگر کام ہو گیا ہو تو حوصلہ افزائی کریں، اگر کچھ کمی ہو تو دوبارہ اسی ہدف پر محنت کی ترغیب دیں۔ موجودہ رپورٹ کا پچھلے ماہ کی رپورٹ سے موازنہ کریں، اگر کچھ کمی ہو تو حکمت اور نرمی سے مذاکرہ کریں۔ پرنسپل سے ضرور ملاقات کی ترتیب بنائیں، کاموں کی کارگزاری ان کے سامنے پیش کریں اور ان سے مشورہ کریں۔ ان کے سامنے H.O.D.T کے کام کی خوبیوں کا تذکرہ کریں اور جن جگہوں پر محنت کی ضرورت ہے ان جگہوں کو نشان زد کریں۔ رپورٹ مکمل کر کے H.O.D.T اور پرنسپل کے دستخط کروائیں۔

اسکول میں جب رپورٹ بنائیں تو ایک کاپی لازمی انھیں بھی دے دیں۔ سال کے شروع میں رپورٹ کی ایک کاپی کروا کر ان کی فائل میں لگا دیں اور جو رپورٹ بنائیں وہ ان کی کاپی میں بھی ہو۔ تاکہ مہینے کے دوران انھیں دیکھنا اور کام کرنا آسان ہو۔

خواتین H.O.D.T's کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ:

اگر H.O.D.T خاتون ہوں تو اسکول کے مرد پرنسپل صاحب سے رابطہ کر کے وقت لیں اور پرنسپل صاحب کے ساتھ مل کر تربیہ پروگریس رپورٹ بنائیں۔

باقی کام وہی کرنے ہیں جن کا تذکرہ اوپر وزٹ کے دوران کرنے کے کاموں میں آ گیا۔

H.O.D.T کارگزاری میں شرکت:

ہر دو یا تین ماہ بعد H.O.D.T کی اسکول کی کارگزاری ہوتی ہے جس میں اسکولوں میں کیے گئے کام اور فوائد وغیرہ کا تذکرہ ہوتا ہے۔ تربیت کے کاموں میں جو رکاوٹیں ہیں انھیں دور کرنے کے لیے اجتماعی طور پر سوچا جاتا ہے۔

یہ رپورٹ ادارے کے ساتھی اسکولوں میں وزٹ کر کے بناتے ہیں جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ اسکول میں تربیت کا کام کتنا ہوگیا اور مزید کیا محنت کرنے کی ضرورت ہے۔

F-09
1/3

تربیہ پروگریس رپورٹ

وزٹ کرنے والے کا نام ______ اسکول کا نام ______ علاقہ ______ پرنسپل کا نام ______ فون نمبر ______

HODT کا نام ______ فون نمبر ______ کل معلمین کی تعداد ______ کل معلمات کی تعداد ______ طلباء و طالبات کی تعداد ______

اسلامیات کے معلم/معلمات کی تعداد ______ ٹیچر ز کے لیے اسکول ورکشاپ ہوگئی؟ ______ تربیتی نصاب اسلامیات رائج ہوگئی؟ ______ تربیتی نصاب پڑھانے کی ورکشاپ ہوگئی؟ ______ HODT نے تین روزہ ورکشاپ میں شرکت کی؟ ______

اسلامیات کے ہفتہ واری پیریڈ کی تعداد ______ ٹیم ورک ورکشاپ ہوگئی؟ ______ HODT خود اسلامیات پڑھا رہے ہیں؟ ______ HODT کے ہفتہ واری پیریڈز کی تعداد ______

نمبر شمار	عنوان	تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ		
1	تربیتی عنوانات رائج کرنا	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4
1.1	اسمبلی میں تربیت کی بات	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
1.2	ایک منٹ تربیت کی بات	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
1.3	اسلامیات کے پیریڈ میں ترغیبی بات اور کارگزاری	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
1.4	تربیہ سرگرمی (ماہانہ تربیہ پیریڈ، طلبہ سے چارٹ بنوا کر سوفٹ بورڈ پر لگانا، احادیث وغیرہ میں کلرنگ کروانا، مضامین لکھوانا، تربیتی چارٹس لگوانا، تقریری مقابلے کروانا)	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
1.5	طلبہ میں پندرہ روزہ/ ماہانہ تربیہ بیان	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
1.6	ہوم ورک ڈائری کے ذریعے تربیتی عنوان رائج کرنا	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
2	اچھاماحول	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4
2.1	مناسب لباس	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
2.2	الگ الگ کلاس روم	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
2.3	گانا اور ڈانس کلاس کے بجائے جسمانی ورزش اور حمد و نعت	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
2.4	تالیوں کے بجائے ماشاء اللہ، جزاک اللہ کے کلمات کہنا	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
2.5	اسکول چارٹس، نوٹس بورڈ، ٹیچنگ ایڈز شریعت کے خلاف نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
2.6	صفائی ستھرائی	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں

F-09
2/3

تربیہ پروگریس رپورٹ

نمبر شمار	عنوان	تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ			تاریخ		
3	اچھے اساتذہ	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4
3.1	ٹیم ورک (مل جل کر کام کرنا)	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
3.2	مارننگ میٹنگ (tune up meeting)	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
3.3	معلمین اور معلمات میں ماہانہ / پندرہ روزہ بیان (ماہانہ تربیتی موضوع کے مطابق)	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
3.4	معلمین اور معلمات کی حوصلہ افزائی	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
3.5	عمل چارٹ اور نماز کی چیکنگ	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
4	اچھا نصاب	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4
4.1	طلبہ کو عملی طور پر سکھایا جائے	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
4.2	اسلامیات کے معلمین اور معلمات منظم تدریسی منصوبہ بندی کے ساتھ پڑھاتے ہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
4.3	اسلامیات کا مواد مستند اور باحوالہ ہے	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
5	والدین پر محنت	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4	10	7	4
5.1	سال میں چار مرتبہ والدین ملاقات	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
5.2	والدین کو ہفتہ واری میسجز بھیجے جا رہے ہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
5.3	والدین کے لیے ورکشاپ ہوگئی	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں	ہاں		نہیں
	حاصل کردہ نمبرات																														
	نتیجہ																														
•	HODT کے ساتھ مل کر پروگریس رپورٹ بنائی؟																														
•	پراجیکٹ فائل بنائی گئی؟																														
•	پرنسپل کا HODT کے ساتھ ہفتہ واری، پندرہ روزہ مشورہ ہوگیا؟																														
•	مشورے کا رجسٹر بن گیا؟ مشورے میں کیا، کون، کب اور کیسے کا خیال رکھا گیا؟																														
•	HODT کی فائل بن گئی (تربیہ پروگریس رپورٹ، اسلامیات کا ٹائم ٹیبل، اسلامیات آبزرویشن فارم)																														

نوٹ: معیاری اسکول کے لیے کل نمبر 50 میں سے 45 نمبر ہونا ضروری ہیں۔ 44 نمبر سے 35 نمبر تک متوسط اور 35 نمبر سے کم توجہ طلب شمار ہوگا۔

ہر عنوان کے تحت 10، 7، 4 نمبر ہیں۔ اس کی جزئیات دیکھنی ہوں گی۔ جزئیات میں تمام کالم میں "ہاں" کی صورت میں 10 نمبر۔ "نہیں" کی صورت میں 4 نمبر اور کچھ میں "ہاں" اور کچھ میں "نہیں" کی صورت میں 7 نمبر ہوں گے۔

F-09
3/3

تربیہ پروگریس رپورٹ

ہدف / فوکس ایریا	دستخط HODT	دستخط پرنسپل	دستخط مقامی معاون
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			
تاریخ: ______ ہدف / فوکس ایریا ______			

ٹیم ورک فارم

ماہ	معاون ٹیچر	معاون ٹیچر	ماہ	معاون ٹیچر	معاون ٹیچر

12 تربیتی سرگرمیاں

- سرگرمی 1 سنت کا دن
- سرگرمی 2 ہمدردی کا دن
- سرگرمی 3 عید ملن پارٹی
- سرگرمی 4 نظام الاوقات بنوانا
- سرگرمی 5 کھیل کا دن
- سرگرمی 6 وضو/مسواک کا دن
- سرگرمی 7 صفائی کا دن
- سرگرمی 8 صحت کا دن
- سرگرمی 9 درخت لگانا
- سرگرمی 10 مریض کی عیادت
- سرگرمی 11 فوڈ بینک
- سرگرمی 12 مقدس اوراق کا احترام اور حفاظت

تربیتی سرگرمی کے فوائد:

ان سرگرمیوں کے ذریعے:

- بچوں کا تعلیمی معیار اچھا ہوتا ہے۔
- ان کا ادارے میں دل لگتا ہے۔
- ان کی عملی تربیت ہوتی ہے۔
- بچے یکسانیت سے بچتے ہیں۔
(یعنی روزانہ صرف پڑھائی سے بچوں میں اکتاہٹ نہ پیدا ہوجائے اس لیے کبھی کبھی اس طرح کی سرگرمی سے یکسانیت ختم ہوجاتی ہے۔)
- ان بچوں کا برتاؤ اور مکتب واسکول میں حاضری بہتر ہوسکتی ہے۔
- بچے اپنی پسند کے شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا بھر پور اظہار کر سکتے ہیں۔
- اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخش سکتے ہیں۔

PCTB سے منظور شدہ درسی کتب

تربیتی چارٹس

92-21-34944665-6
92-331-3259464
maktab2006@hotmail.com
www.maktab.com.pk

Price Rs. 70/-

D-4 الہلال کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، یونیورسٹی روڈ،
بالمقابل عسکری پارک، پرانی سبزی منڈی، کراچی۔